طرف سے بھیجے گئے تمام انبیاء علیہم السلام نے فقط ایک ہی بنیادی اصول کی تعلیم کا کام انجام دیا اور وہ اصول توحید ہے۔

اس کے بعد مذہب اسلام نے عقل و دانش اور تحصیل علم کو خصوصی اہمیت عطا کی ہے بلکہ اس کو مذہب اسلام کی گرانقدر نعمت کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

اپنے صدارتی خطبے کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے محمود الرحمٰن صاحب نے فرمایا کہ وحدت انسانی اور عالمی برادری کی تشکیل اسلام کا مقصد رہا ہے کہ نسلی، طبقاتی، قومی، ملکی، مذہبی، لسانی اور ثقافتی اختلافات کا خاتمہ ہو جائے اور دنیا کے تمام انسانوں کے درمیان مکمل وحدت و اتحاد قائم ہو جائے۔ مشورت کی بنیاد پر جمہوری نظام کی تشکیل ہی جمہوری نظام کا جوہر ہے۔ مذہب اسلام میں شوریٰ کو بڑی اہمیت حاصل ہے لہذا پیغمبر اسلامؐ ہی دنیا میں جمہوری نظام کے حقیقی بانی ہیں۔

اس کے علاوہ محمود الرحمٰن صاحب نے مذہب اسلام میں انسانی حقوق اور اقتصادی نظام کی اصلاح کو مذہب اسلام کی دوسری عظیم نعمتوں کی حیثیت سے پیش کیا۔

اس کے بعد سہ پہر مقالہ خوانی کا دوسرا دور شروع ہوا جس میں مفتی عبد القیوم، پروفیسر اظہر دہلوی، مولانا کاظم نقوی، پروفیسر چغتائی، پروفیسر جعفر رضا زیدی، پروفیسر ڈاکٹر رفیق، پروفیسر شاہد و سیم، ڈاکٹر مقیم الدین، مولانا مسعود عالم قاسمی، جناب تفسیر الحسن اور محترمہ نسیم زہرا نے اپنے گرانقدر مقالات پیش کئے۔

رضا لائبریری رامپور میں چار روزہ کل ہند سیمینار و نمائش اور مشاعرہ پروگرام

رضا لائبریری رامپور کی جانب سے لائبریری کے دو سو سالہ تاسیس نیز ہندوستان کی آزادی کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر (۲۵ر جولائی سے ۲۸ر جولائی ۱۹۹۸ء) ایک چار روزہ سیمینار و نمائش و مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ملک و بیرون ملک کے نامور علماء و اساتذہ نیز گرانقدر مصنفین اور شعرائے کرام نے شرکت فرمائی۔

اس علمی و ادبی و ثقافتی پروگرام کے افتتاحیہ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور اس کے بعد اتر پردیش کے گورنر عزت مآب سورج بھان صاحب نے افتتاحیہ تقریر فرمائی۔ گورنر موصوف نے ہندوستان کی آزادی اور رضا لائبریری کی اہمیت پر مختصر مگر جامع تقریر فرمائی۔ اس کے بعد موصوف نے عبد السلام خاں کو ان کی علمی و ادبی خدمات کے پیش نظر مبلغ ر۵۱۰۰۰ روپیہ کا نقد انعام اور ایک شال عنایت فرمائی۔

افتتاحیہ اجلاس کے بعد علمی اجلاس کا سلسلہ شروع ہوا۔ پورے پروگرام کے دوران کل چار علمی اجلاس ہوئے جس میں ہندوستان اور بیرون ہند سے آئے ہوئے نامور دانشوروں نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کئے جن میں پروفیسر ظہیر الدین ملک، پروفیسر امیر حسن عابدی، پروفیسر نذیر احمد، پروفیسر عبد الودود اظہر دہلوی، پروفیسر شعیب اعظمی، پروفیسر ناہید آذر میدخت صفوی اور پروفیسر نثار احمد وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

پروگرام کے آخری دن یعنی ۲۸ر جولائی ۱۹۹۸ء کو شب میں ایک شاندار مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ہندوستان کے مایہ ناز و ہر دلعزیز شاعر کیفی اعظمی صاحب نے کی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ اگر مشاعرے برابر ہوتے رہیں تو اردو کے خلاف زہر افشانی کا سلسلہ ختم ہو سکتا ہے اور اردو زبان کو فروغ بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ مشاعرہ میں شریک پاکستانی شاعر قتیل شفائی نے اپنا کلام پیش کرنے سے پہلے ارشاد فرمایا کہ نوابین رامپور کا تذکرہ، میں اکثر سنا کرتا تھا لیکن رضا لائبریری ان بزرگوں کی عظمت و بزرگی کا پتہ دیتی ہے۔

پروفیسر ملک زادہ منظور احمد نے آزادی ہند تحریک میں شعراء کی گرانقدر خدمات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انتہائی مدلل اور معنی خیز بات کہی کہ ہندوستان کی آزادی کی راہ میں شعراء نے نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ گول میز کانفرنس کے دوران غلام وطن کی آزادی کا پروانہ لئے بغیر وطن واپس نہ لوٹنے کی قسم کھانے والا مجاہد آزادی محمد علی جوہر بھی ایک شاعر تھا۔

واضح رہے کہ رضا لائبریری رامپور ہندوستان کی گزشتہ ڈھائی صدیوں کی ادبی، ثقافتی، علمی و فنی اور تاریخی و تحقیقی میراث کی امین و محافظ ہے اور اس عظیم سرمایہ کا تحفظ ہر علم دوست کا بنیادی فریضہ ہے۔

آپ کا صفحہ

محترم قارئین نے لکھا ہے:

ماہنامہ راہِ اسلام یقیناً ایک معیاری رسالہ ہے جس میں تاریخ اور تفسیر و عقائد کے ساتھ ساتھ آج کے حالات کے تقاضوں کے تحت مضامین ہوا کرتے ہیں۔

سید سرور امام قمی۔ شیعہ جامع مسجد کشن گنج (بہار)

☆☆☆☆

اس کا مطالعہ راہِ مستقیم پر گامزن ہونے کے لئے ضمیر کو جگانے میں ممد و معاون ہے۔

کاوش بدری۔ انجمن تعمیر نو۔ امبور (جنوب ہند)

☆☆☆☆

راہِ اسلام کا شمارہ ۱۶۹-۱۷۰۔ مئی۔جون ۱۹۹۸ء موصول ہوا۔ اس شمارے کا ایک ایک مضمون۔ بے حد قیمتی اور معلوماتی تھا۔ قرآن کریم کی سورتوں کی وجہ تسمیہ پڑھ کر طبیعت جھوم اٹھی۔ قافلۂ جہاد و پیام تو بار بار پڑھا۔ اور ہر بار ایک نئی روح کو ہر آبدار سے مزین معلوم ہوئی۔

خالد حسین۔ رام پور اوریا (بہار)

☆☆☆☆

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ ایران کی سیاسی خبریں زیادہ شامل کریں تاکہ ہم مغربی میڈیا کے نامطلوب پروپگنڈے سے محفوظ رہیں۔

مومن سلیمہ بھائی عباس بھائی۔ مومن واڑہ واسو (گجرات)

☆☆☆☆

ہر طبقے کے انسانوں کیلئے دینی و دنیوی معلومات کا اعلیٰ ترین خزانہ ہے۔ زبان کی سلاست اور بیش بہا مضامین انسانی دماغوں کے لئے گہرے نقوش کے ضامن ہیں۔

سید سعادت حسین علوی۔ بہالدارپورہ۔ ناگپور (مہاراشٹر)

☆☆☆☆

یہ جریدہ اس پُر آشوب دور میں مینارۂ نور ہے۔ آج چاروں طرف خود فروشی کا رواج ہے۔ راہِ اسلام ہمیں سچائی پر چلنے کی راہ دکھاتا ہے۔

چمن سنگھ ورلڈ۔ سوہا (ہریانہ)

☆☆☆☆

حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی رہبری میں نہ صرف اسلامی جمہوری ایران بلکہ ملت اسلامیہ عالم کا مستقبل شاندار ہے۔ وہ ماہنامہ راہِ اسلام کے مضامین سے صاف نظر آتا ہے۔ پاک پروردگار مزید کامیابی عطا کرے۔ آمین

ایڈیٹر "گجرات ٹوڈے" شاہ عالم روڈ احمد آباد (گجرات)

☆☆☆☆

راہِ اسلام امت مسلمہ کی وحدت و ترقی کا علمبردار ہے اور ساری دنیا میں غلبۂ اسلام کا نقیب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

عبد السلام صدیقی۔ ریسرچ اسکالر شعبۂ دینیات (سنی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔ علی گڑھ (یو۔پی)

☆☆☆☆

راہِ اسلام اردو زبان میں شائع ہونے والا ایک ایسا معیاری رسالہ ہے جس کے ذریعہ دنیائے اردو میں قرآن و احادیث اور اسلامی تمدن و تاریخ اور فلسفے سے متعلق جلیل القدر قلم کاروں کے مقالات حاصل ہوتے ہیں۔ میرے خیال میں یہ ماہنامہ ایک مکمل اسلامی جریدہ ہے جو بر صغیر میں اسلامی تعلیمات کا نور پھیلانے میں ممتاز مقام پر نظر آتا ہے۔

شاہد بڈگامی۔ ایڈیٹر ہفت روزہ "بڈشاہ" بڈگام۔ سرینگر۔ کشمیر

☆☆☆☆

راہِ اسلام اتحاد بین المسلمین کا واحد نقیب، مذہبی نظریات کی قرآن کی روشنی میں صحیح ترجمانی، اقتصادی، سماجی، تاریخی اور دیگر دنیوی مسائل پیش کر کے ان کے حل تلاش کرنے کی سعی، مذہب اسلام کی نشر و اشاعت و تبلیغ اس کے ساتھ ساتھ یہ دنیائے اسلام کا واحد جریدہ ہے جو محبت و اخوت اور مل جل کر رہنے کی حکمت کی تبلیغ کر رہا ہے۔

سید حسین زیدی۔ مقبل گنج لکھنؤ

☆☆☆☆

راہِ اسلام ایک بہترین رسالہ ہے جس میں ایران کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں خصوصاً ایران کے فنون لطیفہ و ثقافت کے متعلق۔ اگر ان تمام مضامین کے ساتھ ایران کی سیاسی و سماجی خبریں بھی زیادہ تعداد میں شائع ہوا کریں تو بہتر ہوگا۔

عبد التواب۔ موضع لچھمی نگر، ضلع بلرام پور (گونڈہ)

☆☆☆☆

راہِ اسلام اتحاد ملت کا بہترین جریدہ ہے۔ راہِ اسلام نے سسکتی ہوئی انسانیت کو شفا بخشی ہے اور منتشر اجزائے ملت کو یکجا کر کے قوی بنایا ہے۔ اس نے ایسی بصارت و بصیرت عطا کی ہے کہ ملت اپنے دوست و دشمن کو پہچان سکتی ہے۔

سید عزیز الحسن باقری۔ سید نگلی ضلع جے۔پی۔ نگر (امروہہ)

آپ کے سوالات آپ کے جوابات

محمد یوسف گلکار (سید حمید پورہ۔ نواب بازار۔ کشمیر) نے مندرجہ ذیل دو سوالات کے جواب دریافت کئے ہیں۔

قارئین کرام ان سوالوں کے جواب لکھیں، ہم ان کے نام کے ساتھ آئندہ شمارے میں اسی صفحہ پر شائع کریں گے۔

یہ آپ کا صفحہ ہے لہٰذا آپ بھی اس صفحہ کے لئے اس قسم کے مختصر سوالات لکھئے دیگر قارئین کرام جواب تحریر فرمائیں گے۔

سوال ۱۔ قرآن کریم کی روشنی میں "ذوالقرنین" وقت کا پیغمبر تھا یا کوئی بادشاہ؟

سوال ۲۔ قرآن و حدیث و اسلامی تاریخ کی روشنی میں یا پس منظر میں "ثقلین" کن عظیم شخصیتوں کی طرف اشارہ ہے یا بطور پیار محبت عزت و احترام کن سے منسوب ہے؟

مندرجہ ذیل حضرات کے تجزیاتی گرامی نامے بھی موصول ہوئے ہیں:

۱۔ محمد یوسف گلکار۔ سری نگر۔ کشمیر

۲۔ مولانا سید حسین علی عابدی اعظمی۔ نجفی ہاؤس۔ بمبئی۔

۳۔ سید محمد نواب زیدی۔ لکھنؤ (یو۔پی)

۴۔ سید اشتیاق علی علوی۔ لکھنؤ (یو۔پی)

۵۔ ڈاکٹر تمیز فاطمہ۔ امروہہ۔

۶۔ ڈاکٹر حسن الدین احمد۔ سلطان پورہ۔ حیدر آباد۔

۷۔ پروفیسر محی الدین۔ احمد آباد (گجرات)

۸۔ محمد اسلم رضوی۔ سری نگر۔ کشمیر

☆☆☆☆☆☆☆☆ (باقی صفحہ ۵۴ پر)

اسلام جملہ ادیان و مذاہب کو گفتگو کی دعوت دیتا ہے۔

وزیر فرہنگ وارشاد اسلامی ایران کا بیان

وزیر فرہنگ وارشاد اسلامی ایران ڈاکٹر سید عطاء اللہ مہاجرانی نے تنظیم فرہنگ وروابط اسلامی نامی ادارہ سے وابستہ اعلیٰ عہدیداروں سے اپنی حالیہ ملاقات کے دوران اس موضوع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ "وزارت فرہنگ وارشاد اسلامی میں ہمارا کام دین کی تبلیغ ہے اور اس مقصد کے لئے دینی امور و مسائل میں روشن فکری کی ضرورت ہے۔"

اپنی گفتگو کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے وزیر محترم ڈاکٹر مہاجرانی نے دینی مسائل و معاملات میں روشن فکری کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا "ادیان و مذاہب کے درمیان مشترک کلمہ توحید کو اس روشن فکری میں مرکزی اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

وزیر محترم نے اپنی اس مختصر مگر جامع تقریر کے دوران تنظیم فرہنگ وروابط اسلامی کی سرگرمیوں پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے اس ادارہ کی کارگزاریوں کو لائق تحسین و آفرین قرار دیا۔

اس پروگرام کے دوران تنظیم فرہنگ وروابط اسلامی کے سربراہ آیت اللہ تسخیری نے اپنی تقریر میں اس تنظیم کی کارگزاریوں پر مشتمل ایک تفصیلی رپورٹ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ارزش و اہمیت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو وزارت فرہنگ وارشاد اسلامی کا یہ ادارہ بذات خود ایک کابینہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

جشن سیرت

دہلی۔(۱۳ر جولائی) آج یہاں جامع مسجد چوک پر ایک پُرشکوہ جلسہ میلادالنبیؐ منعقد کیا گیا۔ جس میں علماء کرام اور اہم سیاسی وسماجی شخصیات نے رسول اکرمؐ کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ جلسے کا اہتمام آل انڈیا شیعہ سنی یونائیٹڈ فرنٹ کی جانب سے کیا گیا تھا۔

رسول اکرمؐ کی ولادت باسعادت اور ہفتہ وحدت مسلمین کی مناسبت سے ہندستان کے گوشہ وکنار میں عظیم الشان جلسے جلوس منعقد کئے گئے۔ دہلی میں بھی متعدد جگہ جلسے ہوئے۔ کئی جلوس بھی برآمد کئے گئے۔

مذکورہ جلسے کو جن اہم شخصیات نے خطاب فرمایا ان میں ڈاکٹر محمد رضا باقری سرپرست رایزنی فرہنگی جمہوری اسلامی ایران دہلی، جناب ابراہیم سلیمان سیٹھ (ایم۔ پی) جناب سی۔ ایم۔ ابراہیم (سابق مرکزی وزیر) حضرت خواجہ حسن ثانی نظامی، ڈاکٹر مولانا کوثر یزدانی، مولانا سید عقیل الغروی اور مولانا شاہین جمالی صاحبان شامل تھے۔

بقیہ محترم قارئین نے لکھا ہے۔

۹۔ سید انور حسن زیدی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔ علی گڑھ۔

۱۰۔ محمد بلال طاہر۔ مالیر کوٹلہ۔ پنجاب۔

۱۱۔ شفیع احمد شریف۔ میسور۔ کرناٹک۔

۱۲۔ سید فضیلت مہدی۔ کانپور (یو۔ پی)

۱۳۔ محمد ادریس انصاری۔ پالمیر گنج۔ (بہار)

۱۴۔ مولوی غلام حسین باقری۔ ناگپور۔

۱۵۔ سید ناصر حسین جعفری۔ علیگڑھ (یو۔ پی)

۱۶۔ محمد آصف محمد عثمان۔ دھولیا (مہاراشٹر)

۱۷۔ عابد رضا محمد آبادی۔ جون پور (یو۔ پی)

۱۸۔ پروفیسر ایس۔ ایم۔ طلحہ رضوی برق۔ پٹنہ (بہار)

۱۹۔ سید ضیاء الحسن جعفری۔ حیدر آباد۔

۲۰۔ مظفر حسین حجام۔ ماگام۔ کشمیر۔

۲۱۔ مشتاق احمد۔ دربھنگہ (بہار)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆(باقی آئندہ)

لائبریریوں اور دیگر اداروں کے مہتمم حضرات نے بھی تجزیاتی خطوط تحریر فرمائے ہیں:

۱۔ سکریٹری رضا لائبریری۔ دھرم پور۔ (بنگال)

۲۔ سکریٹری یوتھ لائبریری انٹرنیشنل۔ بارہ بنکی۔ (یو۔ پی)

۳۔ جماعت اسلامی ہند۔ جے پور۔ (راجستھان)

۴۔ کتب خانہ ابوتراب۔ بڈگام۔ (کشمیر)

۵۔ ماہنامہ انشاء۔ کلکتہ (بنگال)

۶۔ لائبریرین مینٹل پبلک لائبریری۔ رامپور۔ (یو۔ پی)

۷۔ رفعت لائبریری۔ امروہہ (یو۔ پی)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆(باقی آئندہ)